

دارالحکومت میں سوچتا ۔ ی سیوا قومی میڈیا مشاورت کا انعقاد

Posted On: 18 SEP 2017 5:33PM by PIB Delhi

نئی دہلی 18 ستمبر ؛ ایک سو سے زیادہ صحافیوں، ترقیاتی ایجنسیوں اور سماجی کارکنوں نے آج دارالحکومت میں سوچہ بھارت مشن پر قومی میڈیا مشاورت میں شرکت کی۔ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کی وزارت کے سکرٹری جناب پرمیشورن ایئر نے مشاورت کی صدارت کی۔ اپنے افتتاحی کلمات میں جناب ایئر نے سوچتا ہی سیوا نامی ملک گیر مہم کی تفصیلات پیش کیں جو وزیر اعظم کی جذباتی اپیل کے بعد شروع ہوئی۔ جناب نریندر مودی نے دو اکتوبر کو سوچہ بھارت مشن کی تیسری سالگرہ سے قبل یہ اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوچتا ہی سیوا مہم کو سماج کے سبھی طبقوں کے عوام کے ذریعے بڑے پیمانے پر تحریک لانے کی ایک مہم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جس میں عوام نے بیت الخلا کی تعمیر، صفائی ستھرائی اور عوامی اور سیاحی مقامات پر صفائی ستھرائی کے لیے شرمدان میں حصہ لیا۔ اس شرمدان نے پہلے ہی بڑے پیمانے پر شروعات ہو چکی ہے جس میں بھارت کے صدر جمہوریہ سے لے کر عام شہریوں تک، جس میں مرکزی وزیر، گورنر، وزراء اعلیٰ، قانون ساز، اہم شخصیات، مذہبی لیڈر اور کارپوریٹ لیڈر اپنے اپنے طور پر اس مہم کو توسیع دینے میں تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے اسکول کے بچوں، مرکزی پولیس سروس اور دفاع کے اہلکاروں کے ذریعے کی جانے والی کوششوں کی خاص طور پر ستائش کی۔

سکرٹری موصوف نے سوچہ بھارت مشن کے ذریعے کی گئی اب تک کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا جس میں انہوں نے بتایا کہ پانچ ریاستوں میں تقریباً دو سو اضلاع اور تقریباً دو لاکھ چالیس لاکھ گاؤں نے اب تک خود کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک قرار دیا ہے۔ ڈیڑھ لاکھ گاؤں کے سوچتا اشاریے میں ٹھوس اور رقیق کچرے کے بندوبست سے متعلق اچھی درجہ بندی حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کوالٹی کونسل آف انڈیا کے ذریعے ایک لاکھ چالیس ہزار گھروں میں کئے گئے آزاد سروے میں پایا گیا ہے کہ فیصد گھروں میں بیت الخلا کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس بات کے ساتھ اپنی تقریر کا اختتام کیا کہ میڈیا کو چاہئے کہ وہ اس پندرہ روزہ مہم کے دوران اور اس کے بعد بھی صفائی ستھرائی کے پیغام کو عام کرنے میں مدد دے۔

91

یونیسف انڈیا کے سربراہ جناب نیکولس اوسبرٹ نے اپنے خیرمقدمی خطبے میں صفائی ستھرائی کی کمی کے چھوٹے بچوں کی صحت اور فروغ پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ سوچہ بھارت مشن اور بھارت کے وزیر اعظم ہی ذاتی قیادت کی وجہ سے زمینی طور پر ٹھوس کارروائی کی جا رہی ہے اور پرانی عادتوں کو بدلنے کے لیے رویے میں تبدیلی پر خاص طور سے توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔

انہوں نے ملک کی 12 ریاستوں میں 10 ہزار گھروں میں یونیسف کے ذریعے کئے گئے ایک آزاد سروے کے نتائج سے بھی میڈیا کو آگاہ کیا۔ اس سروے میں گھروں کی سطح پر صفائی ستھرائی کے اقتصادی اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سروے میں یہ پایا گیا ہے کہ کھلے میں رفع حاجت سے پاک برادری میں طبی اخراجات میں کمی، شرح اموات میں کمی اور وقت کی بچت جیسے عناصر سے ایک کنبے کو ایک بیت الخلا بنوانے کی وجہ سے پچاس ہزار روپے سالانہ تک کی بچت ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ او ڈی ایف برادریوں میں اخراجات میں کمی کے ضمن میں 430 فیصد کی بچت پائی گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ صفائی ستھرائی پر خرچ کئے گئے ایک روپیے کی وجہ سے 4.30 روپیے کی بچت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فوائد غریب لوگوں اور سماج کے کمزور طبقے میں سب سے زیادہ ہے۔

اترپردیش کے بجنور ضلع کی سرپنچ محترمہ مدھو چوہان، اترپردیش میں میرٹھ ضلع کے ایک پرائمری اسکول کے پرنسپل جناب رجنیش شرما اور اتراکھنڈ میں یو ایس نگر میں اے این ایم کی سپروائزر محترمہ دیپا جوشی نے سوچہ بھارت مہم سے متعلق اپنے اپنے تجربات میڈیا کے سامنے پیش کیا۔

(م ن و ا ر - 18.09.2017)

U - 4623